INTERNATIONAL MONETARY FUND
COMMUNICATIONS DEPARTMENT

پریس ریلیز نمبر16/308
برائے فوری اجرا
27 جون 2016ء

عالمی مالیاتی فنڈ
واشنگٹن ڈی سی20431
ریاست ہائے متحدہ امریکہ

آئی ایم ایف ایگزیکٹو بورڈ نے پاکستان کے لیے توسیعی فنڈ سہولت کے تحت گیارہواں جائزہ مکمل کرلیا

عالمی مالیاتی فنڈ کے ایگزیکٹو بورڈ نے 27 جون 2016 کو توسیعی فنڈ سہولت انتظام کے تین سالہ پروگرام کے تحت پاکستان کی معاشی کارکردگی کا گیارہواں جائزہ مکمل کرلیا۔ ایگزیکٹو بورڈ کے فیصلے سے فوری طور پر 360 ملین ایس ڈی آر (تقریباً 501 ملین ڈالر) کی رقم کی ادائیگی ممکن ہوگئی جس سے مجموعی ادائیگی 4.32 ارب ایس ڈی آر (تقریباً 6.01 ارب ڈالر) تک پہنچ گئی۔

4 ستمبر 2013 کو ایگزیکٹو بورڈ نے ای ایف ایف کے 36 ماہ کے توسیعی انتظام کے تحت 4.393 ارب ایس ڈی آر (منظوری کے وقت تقریباً 6.64 ارب ڈالر) کی منظوری دی تھی جو آئی ایم ایف میں پاکستان کے موجودہ کوٹے کے 216 فیصد کے برابر ہے۔ دیکھیے پریس ریلیز نمبر 13/322۔

پاکستان کے بارے میں ایگزیکٹو بورڈ کی بحث کے بعد ڈپٹی منیجنگ ڈائریکٹر اور قائم مقام چیئر جناب متسوہیرو فروساوا نے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا:

بہتر معاشی استحکام اور ڈھانچہ جاتی اصلاحات پر پیش رفت کے نتیجے میں معاشی بحالی بتدریج بہتر ہوئی ہے اور قلیل مدت کمزوریاں مزید کم ہوگئی ہیں۔ مضبوط تر اور زیادہ شمولیتی نمو کے فروغ کے لیے پروگرام کے بعد بھی معاشی استحکام برقرار رکھنے، اسے مزید بہتر بنانے اور اہم ڈھانچہ جاتی اصلاحات میں مزید پیش رفت کی ضرورت ہے۔

حکام سال کے آخر کے مالیاتی اہداف کے حصول کے راستے پر گامزن ہیں اور ان کے مالی سال 2016/17 میں بتدریج مالی استحکام کا سلسلہ جاری رکھنے کے عزم کا خیرمقدم کیا جانا چاہیے۔ مالی ذمہ داری اور تحدید قرضہ ایکٹ میں ترامیم سے وسط مدتی مالیاتی پالیسی کو قائم رکھنے میں بہتری آئے گی اور مالیاتی پائیداری اور وسط مدتی معاشی استحکام کو تقویت ملے گی۔ مزید یہ کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے نئے فریم ورک سے نمو کو بڑھاوا دینے والی سرمایہ کاریوں کو، جن کی بے حد ضرورت ہے، فروغ ملے گا اور منسلکہ مالیاتی خطرات کو سنبھالنے میں مدد ملے گی۔ ٹیکس محاصل بڑھانے اور ترجیحی انفراسٹرکچر کے لیے مالیاتی گنجائش پید اکرنے اور سماجی اخراجات کو تقویت دینے کے لیے ٹیکس بیس بڑھانے کے نقطہ نظر سے ٹیکس انتظام کی اصلاحات میں پیش رفت قائم رکھنے کی ضرورت ہے۔

پروگرام کے تحت زر مبادلہ کے ذخائر میں بتدریج اضافہ ہوا ہے اور بین الاقومی ذخائر مسلسل اکٹھا ہونے سے بیرونی حفاظتی بند مزید مضبوط ہوں گے اور کمزوریوں میں کمی آئے گی۔ مہنگائی کو محدود رکھنے میں کامیابیوں کو قائم رکھنے اور معاشی استحکام کو تقویت دینے کے لیے دانشمندانہ مانیٹری پالیسی موقف برقرار

رکھنا ضروری ہے۔ اسٹیٹ بینک کی خودمختاری کے سلسلے میں پیش رفت کا خیرمقدم کیا جانا چاہیے اور اسے مزید مستحکم کرنے کے لیے 2013 کے آئی ایم ایف سیف گارڈز اسیسمنٹ کی بقیہ سفارشات پر توجہ دینا اہم ہوگا۔

مالی شعبے کے استحکام اور ترقی کو تقویت دینے کے لیے مالی شعبے کی اصلاحات کو آگے بڑھانا ضروری ہے۔ اہم اقدامات میں ایک ڈپازٹ انشورنس اسکیم قائم کرنا اور قواعد وضوابط اور نگرانی کے فریم ورک کو مضبوط کرنا شامل ہیں۔ اے ایم ایل فریم ورک کے تحت ٹیکس جرائم کی کوریج میں توسیع کا خیر مقدم کیا جانا چاہیے جس سے ٹیکس نفاذ اور گورننس میں بہتری آئے گی۔

پاکستان کی نمو کے امکانات بڑھانے کے لیے ڈھانچہ جاتی اصلاحات میں مسلسل پیش رفت کی ضرورت ہے۔ نقصان میں جانے والی پبلک سیکٹر انٹرپرائزز کو مالی طور پر زندہ رکھنے، مالیاتی لاگت گھٹانے اور معیشت کی کارکردگی کو مضبوط کرنے کے لیے ان اداروں کی تشکیل نو اور نجکاری ترجیح ہے۔ قبل ازیں سال کے دوران نجکاری ایجنڈے میں تاخیر کی روشنی میں پی ایس ایز کے نقصانات کم کرنے کے علاوہ نجی شعبے کی شمولیت کے حوالے سے حکام کے عزم کا خیرمقدم کیا جانا چاہیے۔ مزید برآں، توانائی کے سیکٹر کی اصلاحات کی تکمیل کی کوششیں ترجیح میں شامل رہنی چاہئیں۔ پروگرام کے بقیہ عرصے میں بجلی کے سیکٹر کے بقایات جمع ہونے کے عمل کو مزید روکنے کے حکام کے فیصلے کا خیرمقدم کیا جانا چاہیے، اسی طرح بجلی کی تقسیم کی کمپنیوں کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور بجلی کے سیکٹر کے بقایاجات کی کمی کے منصوبے کی تازہ کاری پر ان کی توجہ بھی قابل تعریف ہے۔ مسابقت بڑھانے اور سرمایہ کاری اور نجی شعبے کی قیادت میں نمو کو فروغ دینے کے لیے کاروباری ماحول کی اصلاح کی نئی حکمت عملی کے نفاذ کے بارے میں پیش رفت کا حکام کا عزم اہمیت کا حامل ہوگا۔